سوال

اللہ تعالی نے روزے کو ہی اپنے اس فرمان "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجرو ثواب دونگا" کیوں مخصوص کیا ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

ری اور مسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ا فرمان ہے : ابن آدم کا روزے کے علاوہ ہر عمل اس کے لیے ہے، کیونکہ روزہ میرے لیے ہے، اور اس کا اجرو ثواب بھی میں ہی دونگا . . . "

بر (1761) صحیح مسلم حدیث نمبر (1946).

اعمال اللہ کے لیے ہیں، اور ان کا اجرو ثواب بھی وہی دیتا ہے تو حدیث قدسی میں اللہ تعالی کے فرمان : "روزہ میرے لیے ہے، اور اس کا اجرو ثواب بھی میں ہی دونگا" اللہ تعالی نے روزے کو اس کے لیے مخصوص کیوں کیا ہے، اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے ؟

فظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس حدیث کے معنی اور روزے کو اس فضیلت کے ساتھ مخصوص کرنے کے اسباب میں اہل علم کی دس توجیھات بیان کی ہیں ان میں اہم درج ذیل ہیں :

1- دوسرے اعمال کی طرح روزے میں ریاء کاری نہیں ہو سکتی. قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں : جب سارے اعمال میں ریاء کاری داخل ہو سکتی ہے، اور روزہ ایک ایسا فعل ہے جس پر اللہ کے علاوہ کوئی اور مطلع نہیں ہو سکتا تو اللہ تعالی نے اسے اپنی جانب مضاف کیا، اور اسی لیے حدیث میں فرمایا :

"وہ میری بنا پر اپنی شہوت ترک کرتا ہے"

ر ابن جوزی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ت کرتے وقت ظاہر ہو جاتی ہیں، اور بہت ہی کم ایسی ہیں جن میں ریاء کا شائبہ نہ ہوتا ہو، یعنی ہو سکتا ہے اس میں ریاء شامل ہو، لیکن روزہ ایسا عمل ہے جس میں ریاء کاری کا شائبہ بھی نہیں.

2- "اور میں ہی اس کا اجرو ثواب دونگا"

، مراد یہ ہے کہ اس کے اجرو ثواب اور نیکیوں کی زیادتی کی مقدار کا علم صرف مجھے ہے، کسی اور کو نہیں.

طبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

باقی اعمال کے اجرو ثواب کی مقدار کا لوگوں کو بتا دیا گیا ہے، اور یہ کہ اس میں دس سے سات سو تک اضافہ کیا جا سکتا ہے، یا جتنا اللہ چاہے، لیکن روزہ ایک ایسا عمل ہے جس کا ثواب اللہ تعالی بغیر کسی مقدار کے دے گا، اس کی شہادت مسلم شریف کی درج ذیل روایت سے ملتی ہے :

ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہ : ابن آدم کے ہر عمل کی نیکیاں دس سے لیکر سات تک میں اضافہ کیا جاتا ہے، اللہ تعالی نے فرمایا : لیکن روزہ نہیں، کیونکہ روزہ میرے لیے ہے، اور اس کا اجرو ثواب بھی میں ہی دونگا"

بر (1151).

ا کا اجرو ثواب میں بغیر حساب و کتاب اور بغیر مقدار کے دونگا، یہ بالکل اس فرمان کی طرح ہے :

کرنے والوں کو بغیر حساب کے اجرو ثواب دیا جائیگا.

3- "روزہ میرے لیے ہے"

ں فرمان کا معنی یہ ہے کہ میرے ہاں سب سے محبوب ترین اور مقدم عبادت یہی روزہ ہے.

عبد البر کہتے ہیں : باقی سب عبادات پر روزے کی فضیلت کے لیے "روزہ میرے لیے ہے" کہنا ہی کافی قرار دیا.

امام نسائی رحمہ اللہ نے ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم روزے رکھا کرو، کیونکہ اس کی مثل کوئی اور عمل نہیں"

بر (2220) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

4- یہاں پر شرف اور عظمت کی اضافت ہے، جیسے بیت اللہ، کہا جاتا ہے، حالانکہ ساری مساجد تو اللہ کی ہیں ہی لیکن بیت اللہ کی اضافت شرف و عظمت کی اضافت ہے.

ین بن منیر کہتے ہیں :

ں طرح کے سیاق میں عمومی جگہ میں تخصیص سے عظمت و شرف کے علاوہ کچھ سمجھا نہیں جا سکتا.

ر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہ عظیم الشان حدیث کئی ایک وجوہات کی بنا پر روزے کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے :

لی وجہ :

نے اپنے لیے مخصوص کیا ہے، اور یہ اس کے نزدیک شرف اور روزے کی محبت کی وجہ ہے، اور اس میں اللہ تعالی کے لیے اظہار اخلاص کی بنا پر، کیونکہ روزہ بندے اور اس کے رب کے درمیان راز ہے اس پر اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور مطلع نہیں ہوسکتا، کیونکہ روزہ دار کے لیے لوگوں سے خالی جگہ اور دور

نا پر اللہ تعالی نے اس کے اس اخلاص کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سارے اعمال میں سے صرف روزے کو ہی اپنے ساتھ مخصوص کیا ہے، اور اسی لیے فرمایا :

"وہ میری وجہ سے اپنی شہوت اور کھانا پینا ترک کرتا ہے"

س خصوصیت کا فائدہ روز قیامت ظاہر ہوگا، جیسا کہ سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کا قول ہے :

ند تعالی اپنے بندے کا حساب وکتاب کرے گا، اور اس کے ذمہ جو بھی ظلم ہونگے وہ اس کے سارے اعمال سے ادا کیے جائینگے، لیکن روزہ سے نہیں، باقی جو بھی بچے گا وہ اللہ تعالی اپنے ذمہ لے لے گا اور روزہ کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا.

سری وجہ :

ر تعالی نے روزے کے متعلق فرمایا ہے :

"اور اس کا اجر وثواب بھی میں ہی دونگا"

نے اجر وثواب کی اضافت اپنی ذات کریم کی طرف کی ہے؛ کیونکہ سارے اعمال صالحہ کے اجر وثواب میں عدد کے حساب کے اضافہ ہوتا ہے، ایک نیکی دس سے لیکر سات سو اور اس سے بھی زیادہ تک بڑھتی ہیں، لیکن روزے کا اجر وثواب اللہ تعالی نے اپنی ذات کے ساتھ بغیر کسی معدود عدد اور بغیر حساب وکتا

ے زیادہ کرم کرنے والا اور بہت زیادہ جود وسخا کا مالک، اور عطیہ کرنے والا ہے، چنانچہ روزے کا اجر وثواب بغیر حساب وکتاب اور عظیم ہے، روزہ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری پر صبر کرنے، اور اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے اجتناب پر صبر کرنے، اور کھانے پینے اور بدن کی کمزوری جیسی مقدر تکلیفوں

وزے میں صبر کی تینوں قسمیں جمع ہیں، جس سے یہ ثابت ہوا کہ روزہ صبر کرنے والے ہی رکھتے ہیں.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ر (10)...انتہی.

ر (13).

واللہ اعلم.